تحفۂ مُرسلہ شریف

مُصنّفہ

شیخ ابُوسعید مُحمّد مُبارکؒ بن شیخ علی

الکتاب

Bustan-ul Aleem
Abed Kadk... (AK)

Marfat.com

تحفہ مرسلہ شریف

مُصنّفہ

شیخ ابُوسعید مُحمّد مُبارک بن شیخ علی
المعروف بہ فضل اللہ معزی اسلمی قدس سرہٗ

مترجمہ

مولانا عبدالعلیم نظامی

الکتاب

گنج بخش روڈ۔ لاہور

Marfat.com

١٩٨٣

٦/٠٠

بختیار پرنٹرز - لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ○
وَالصَّلٰوةُ عَلَى الْمَظْهَرِ الْاَتَمِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

بعد ازاں یہ بندہ گنہ گار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا امیدوار، الشیخ ابوسعید محمد مبارک بن شیخ علی المعروف بہ فضل اللہ معزمی السلمی بن شیخ رضی الدین ابو خالد بن شیخ مہران الطوسی حسب ذیل بیان کرتا ہے:

یہ چند کلمات علم الحقایق میں سے ہیں جن کو میں نے فرزند صالح و پسر روحانی عبدالقادر جیلانی کے لیے جمع کیا ہے تاکہ وہ محض اللہ تعالٰے کے فضل و کرم سے حقیقتِ جامعہ سے آگاہ ہو جائے میں اس کا ثواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پرفتوح کی نذر کرتا ہوں۔ اس کا نام "تحفہ مرسلہ" رکھا ہے ——— تحفہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں پیش کیا گیا ہے اور میں اللہ تعالٰے سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اس کا ثواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچائے۔ یقیناً وہ ہر شے پر قادر ہے اور دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔

Marfat.com

برادرانِ من! اللہ تعالٰے تمھیں اور ہمیں سعادت سے ہمکنار کرے، جان لو کہ حق سبحانہٗ و تعالٰے ہی "وجودِ مطلق" ہے۔ وہ ایسا وجود ہے کہ جس کے لیے نہ کوئی شکل ہے نہ کوئی حد و حصر۔ اس کے باوجود اس نے حد اور شکل میں ظہور و تجلی فرمائی۔ پھر بھی اس کے بے صورت و بے حد ہونے میں کوئی تغیر نہیں آیا بلکہ وہ جیسا تھا ویسا کا ویسا ہے۔ الآن کما کان۔

وجود واحد ہے لیکن لباس مختلف اور متعدد ہیں۔ یہی وجودِ واحد تمام موجودات کی حقیقت اور ان کا باطن ہے۔ کائنات جتنی بھی ہے، تمام تر، اس وجود سے کہیں خالی نہیں۔ یہ "وجود" تحقق اور حصول کے معنی میں نہیں ہے کیونکہ یہ دونوں مصدری معنی ہیں اور خارج میں موجود نہیں ہیں۔ لہٰذا (لفظ) وجود کا اطلاق حق تعالٰے پر، جو خارج میں موجود ہے، نہیں کیا جاسکتا۔ اس کی شان اس سے بہت بلند و برتر ہے۔ ہماری مراد اس وجود سے ایسی حقیقت ہے جو اِن صفات سے متصف ہے: اس کا وجود اس کی ذات سے ہے اور تمام موجودات کا وجود اسی سے ہے اور خارج میں اس کا غیر نہیں ہے۔ نیز یہ کہ یہ وجود اپنی کنہ کے لحاظ سے کسی پر منکشف نہیں ہے عقل، وہم یا حواس اس کا ادراک نہیں کر سکتے نہ ہی وہ قیاس میں آتا ہے کیونکہ یہ سب محدثات ہیں اور محدث کے ادراک میں صرف محدث ہی آسکتا ہے اور حق تعالٰے کی ذات اور صفات اس سے بہت بلند و برتر ہے۔ جس شخص نے اس جہت سے حق تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کا ارادہ کیا اور اس میں کوشش کی تو اس نے اپنا وقت ضایع کیا۔

Marfat.com

مراتبِ وجود

اس "وجود" کے بہت سے مراتب ہیں۔ ان میں سے پہلا مرتبہ لاتعین، اطلاق یا ذاتِ بحت کا ہے۔ یہ نہیں کہ اطلاق کی قید یا پابندی اور سلبِ تعین کا مفہوم اس مرتبہ میں ثابت ہے۔ بلکہ یہ مرتبہ ان معنیٰ میں "لاتعین" ہے کہ وجود اس مرتبے میں ہر قسم کی صفات کی نسبت سے منزہ اور ہر قید سے حتیٰ کہ اطلاق کی قید سے بھی پاک ہے۔ اس مرتبہ کو "مرتبہ احدیت" بھی کہا جاتا ہے۔ اور یہ حق سبحانہٗ وتعالےٰ کی کنہ ہے۔ اس مرتبہ سے اوپر اور کوئی مرتبہ نہیں بلکہ جملہ مراتب اس کے تحت ہی ہیں۔

مرتبۂ ثانی کو "مرتبہ تعین اول" کہتے ہیں۔ اس سے مراد اللہ تعالےٰ کا اپنی ذات وصفات کو ——— ایک دوسرے میں امتیاز کیے بغیر اور اجمالی طور پر ——— جاننا ہے۔ اسے "مرتبہ وحدت" اور "حقیقتِ محمدیہ" بھی کہتے ہیں۔

مرتبۂ ثالث کو "مرتبۂ تعینِ ثانی" کہا جاتا ہے۔ اس سے مراد اللہ تعالےٰ کا یعنی ذات و صفات کو اور جملہ موجودات کو ——— تفصیلی طور پر اور ایک دوسرے میں امتیاز کے ساتھ ——— جاننا ہے۔ اسے "واحدیت" اور "حقیقت انسانیہ" بھی کہتے ہیں۔

مذکورہ بالا تینوں مراتب قدیم ہیں۔ ان کا آگے پیچھے ہونا عقلی ہے۔ زمانی نہیں ہے۔

چوتھا مرتبہ "مرتبہ ارواح" ہے۔ اس سے مُراد وہ مجرّد اور بسیط کونی اشیاء ہیں جو اپنی ذوات اور امثال پر ظاہر ہوتی ہیں۔

Marfat.com

پانچواں مرتبہ " عالمِ مثال ،، کا ہے۔ اس سے مُراد اشیائے کونیہ مرکبہ لطیفہ ہیں جو نہ تو اجزا میں تقسیم ہوتی ہیں، نہ ان کے ٹکڑے کیے جا سکتے ہیں اور نہ وہ فرق والتیام (یعنی پھاڑنے اور جوڑنے) کا عمل قبول کرتی ہیں۔

چھٹا مرتبہ " عالمِ اجسام ،، کا ہے۔ اور یہ ان اشیائے کونیہ مرکبہ کثیفہ سے عبارت ہے جو تجزی اور الگ الگ ہونے کا عمل قبول کرتی ہیں۔

ساتواں مرتبہ ان تمام مراتبِ مذکورہ ـــــ جسمانی، نورانی، روحانی، وحدت اور واحدیت ـــــ کا جامع ہے۔ یہ سب سے آخری تجلّی اور سب سے آخری لباس ہے اسے " انسان ،، کہتے ہیں۔

ان مراتب میں سے پہلا مرتبہ " لاظہور ،، کا مرتبہ ہے۔ باقی چھ کے چھ مراتب ظہورِ کلیہ کے ہیں۔ ان میں سے آخری مرتبہ، یعنی انسان، جب عروج کرتا ہے تو اس میں تمام مذکورہ مراتب اپنے پورے پھیلاؤ کے ساتھ ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اس کو " انسانِ کامل ،، کہا جاتا ہے۔ یہ عروج اور جملہ مراتب کا پھیلاؤ کامل طور پر ہمارے نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں ظاہر ہوا۔ اسی بنا پر آپ خاتم النبیین کہلائے۔

" مراتبِ الوہیت ،، کے اسمار کا مراتبِ کون وخلق پر بولنا جائز نہیں۔ اسی طرح مراتبِ کون وخلق کا مراتبِ الوہیت پر اطلاق جائز نہیں ہے۔

Marfat.com

کمالاتِ وجود

"وجود" کے لیے دو طرح کے کمالات ہیں۔ ایک کمال ذاتی، اور دوسرا کمال اسمائی ہے۔

کمال ذاتی سے حق تعالٰے کا ظہور اپنے آپ پر، اپنے آپ میں اور اپنے لیے ہے۔ اس میں غیر اور غیریت کا اعتبار نہیں۔ اس کمال کے واسطے غنائے مطلق لازمی ہے۔

غنائے مطلق

یعنے حق تعالٰے کا اپنے آپ میں تمام شیون اور اعتبارات الٰہیہ وکونیہ کا مع ان کے احکام و لوازم ومقتضیات کے کلی اور اجمالی طور پر مشاہدہ فرمانا۔ کیونکہ یہ سب اس کے بطون اور اس کی وحدت میں مندرج ہیں جس طرح تمام اعداد "واحد عددی" کے اندر مندرج ہوتے ہیں۔

اس مشاہدہ کو غنائے مطلق اس لیے کہا گیا ہے کہ (اس مشاہدہ کے باعث) حق تعالٰی ظہور عالم سے تفصیلی طور پر مستغنی ہے۔ اس کو حصول مشاہدہ کے لیے جہان اور اس کی اشیاء کی کوئی حاجت نہیں ہے۔ کیونکہ او تعالٰے کو تمام موجودات کا مشاہدہ بوجہ کل کے بطون و وحدت میں مندرج ہونے کے حاصل ہے۔ اور یہ مشاہدہ شہود عینی علمی کہلاتا ہے جیسے مفصل کا شہود مجمل میں ہوتا ہے یا کثیر کا واحد میں یا درخت کا شہود شاخوں، پتوں وغیرہ سمیت ایک گٹھلی میں ہوتا ہے۔

کمال اسمائی سے مراد حق تعالٰے کا ظہور اپنے آپ پر اور اس کی ذات کا شہود تعیناتِ

Marfat.com

خارجیہ ——— یعنی عالم اور مافیہ ——— میں ہے۔ اس شہود کو "شہود اعیانی وجودی" کہتے ہیں۔ جیسے مجمل کا شہود مفصل میں، واحد کا کثیر میں اور گٹھلی کا شہود درخت اور پھل پھول میں ہے۔

یہ کمالِ اسمائی تحقق اور ظہور کے لحاظ سے عالم (اور جو کچھ اس میں ہے) کی ہستی پر موقوف ہے کیونکہ اس کے جو معنی اوپر بیان ہوئے ہیں وہ عالم کے تفصیلی طور پر ظہور کے سوا حاصل نہیں ہو سکتے۔

"وجود" نہ تو موجودات میں حلول کیے ہوئے ہے اور نہ ان سے متحد ہے۔ کیونکہ حلول اور اتحاد کے لیے دو موجودوں کا ہونا ضروری ہے تاکہ ایک دوسرے میں حلول کر سکے یا ایک دوسرے کے ساتھ متحد ہو سکے۔ اور "وجود" تو صرف ایک ہے، اس میں تعدد اصلاً نہیں ہے۔ یہ تعدد جو نظر آتا ہے صفات میں ہے اس پر عارفوں کا ذوق اور وجدان شاہد ہے۔

عبودیت، تکالیف، راحت، عذاب اور آلام ——— یہ سب تعینات کی طرف راجع ہیں۔

مرتبہ اطلاق کے اعتبار سے "وجود" ان سب اشیا سے منزہ ہے۔

"وجود" جملہ موجودات کو محیط ہے۔ یہ احاطہ ایسا ہے جیسا ملزوم کا اپنے لازم کو یا موصوف کا اپنی صفات کو ہوتا ہے۔ ایسا احاطہ نہیں جیسا ظرف کا اپنے مظروف کو یا کل کا اپنے جزو کو ہوتا ہے کیونکہ ذاتِ اُو تعالیٰ اس سے ارفع و اعلیٰ ہے۔

جس طرح "وجود" اپنے اطلاقِ محض کے اعتبار سے جملہ موجودات کی ذاتوں میں سرایت کیے ہوتے ہے، اسی طرح 'وجود' کی صفاتِ کاملہ بھی اپنی کلیت اور اطلاق کے اعتبار سے تمام موجودات میں ساری ہیں۔ 'وجود' کے موجودات کی ذاتوں میں ساری ہونے کی صورت یہ ہے کہ وہ ان ذاتوں میں ان کا عین ہے جیسا کہ وہ ذاتیں ظہور سے پہلے اس 'وجود' میں اس کا عین تھیں۔ اسی طرح صفاتِ کاملہ صفاتِ موجودات کے ضمن میں صفاتِ موجودات کی عین ہیں جیسا کہ وہ (یعنی صفاتِ موجودات) اپنے ظہور سے پہلے صفاتِ کاملہ میں ان کی عین تھیں۔

Marfat.com

عالم اور اس کے جملہ اجزا سب اعراض ہیں اور معروض صرف وجود ہے۔

اس عالم کے لیے تین مواطن ہیں۔ پہلے کو "تعین اولیٰ" کہتے ہیں اور اس میں (عالم کو) شیون سے موسوم کیا جاتا ہے۔ دوسرے "تعین ثانی" کہتے ہیں اور اس میں (عالم کو) اعیانِ ثابتہ سے موسوم کیا جاتا ہے۔ تیسرا خارج میں ہے اور اس میں (عالم کو) اعیانِ خارجیہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

اعیانِ ثابتہ نے وجود کی بُو تک نہیں سونگھی۔ جو کچھ ظاہر ہوتا ہے وہ اس کے احکام و آثار ہیں۔

قرب دو طرح کا ہے۔ ایک کو قربِ نوافل اور دوسرے کو قربِ فرائض کہتے ہیں۔

قربِ نوافل سے مراد صفاتِ بشری کا زوال اور صفاتِ الٰہی کا ظہور ہے۔ اس طرح کہ اللہ کے حکم سے زندہ کرے اور مارے۔ اور اس سے سننا اور دیکھنا صرف کان اور آنکھ سے نہ ہو بلکہ پورے جسد سے سنے اور دیکھے۔ اسی طرح آوازوں کو دُور سے سن سکے۔ علیٰ ہذا القیاس سب صفات ہو جائیں۔ صفاتِ بندہ کا اللہ تعالےٰ کی صفات میں فنا ہو جانا یہی ہے اور یہ نوافل کا ثمرہ ہے۔

قربِ نوافل سے مُراد یہ ہے کہ بندہ کلّی طور پر تمام موجودات کے شعور سے حتیٰ کہ اپنے آپ کے شعور سے بھی فنا ہو جائے۔ یہ فنایت اس حد تک ہو کہ اس کی نظر میں سوائے وجودِ حق سبحانہٗ و تعالےٰ کے اور کوئی شے باقی نہ رہے۔ یہ معنیٰ ہیں بندے کے اللہ میں فنا ہونے کے۔ اور یہ ثمرہ ہے فرائض کا۔

وحدۃ الوجود کے قائلین میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو علم الیقین کے ساتھ یہ تو جانتے ہیں کہ حق سبحانہٗ و تعالیٰ ظاہراً و باطناً تمام موجودات کی حقیقت ہے۔ لیکن یہ لوگ خلق میں خلق کا مشاہدہ نہیں کرتے۔

اور کچھ ایسے ہیں جو شہودِ قلبی کے ساتھ خلق میں حق کا مشاہدہ کرتے ہیں، یہ مرتبہ پہلے مرتبے سے

Marfat.com

اعلیٰ و افضل ہے۔

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو حق کا خلق میں اور خلق کا حق میں اس طرح مشاہدہ کرتے ہیں کہ ایک کو دیکھنا دوسرے کے دیکھنے میں مانع نہیں ہوتا۔ یہ آخری مرتبہ پچھلے دونوں مراتب سے اولیٰ و اعلیٰ ہے۔ یہ انبیاء کا مقام ہے اور ان کی متابعت میں اقطاب کو بھی حاصل ہے۔

جو شخص شریعت اور طریقت کا مخالف ہو اس کے واسطے تو ان مذکورہ مراتب میں سے متوسط مرتبہ کا حاصل ہونا بھی محال ہے چہ جائیکہ اسے آخری مرتبہ حاصل ہو سب سے افضل و اعلیٰ ہے۔

تمام موجودات بحیثیت تعین اس کا غیر ہیں۔ یہ غیریت اعتباری ہے۔ ورنہ تحقق کے لحاظ سے کل حق سبحانہ و تعالےٰ ہے۔ اس کی مثال حباب۔ موج اور برف کی ہے۔ یہ سب اپنے تحقق کے لحاظ سے پانی کا عین ہیں مگر تعین کی رو سے پانی کا غیر ہیں۔ اسی طرح سراب کی مثال ہے کہ اپنے تحقق کی حیثیت سے وہ عین ہوا ہے جب کہ بلحاظ تعین غیر ہوا ہے۔ سراب درحقیقت ہوا ہے جو پانی کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔

وحدۃ الوجود کے بارے میں بہت سے دلایل ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ عزوجل کا ارشاد ہے:

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ۔

اور اللہ ہی کے لیے مشرق و مغرب ہے۔ تم جدھر بھی اپنا رخ کرو گے اللہ کا چہرہ پاؤ گے۔

اور ایک دوسری جگہ ارشاد ہے:

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ۔

اور ہم اس سے اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

ایک اور جگہ یوں فرمایا ہے:

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

Marfat.com

اور فرمایا :

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۔

اور ہم (بندے کی طرف) تم سے زیادہ قریب ہیں۔ لیکن تم دیکھ نہیں پاتے ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۔

(اے رسول!) جو لوگ تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ (یقیناً) اللہ کی بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے ۔

ایک دوسری آیت میں یوں فرمایا :

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔

وہ اوّل ہے اور وہ آخر، وہ ظاہر ہے اور وہ باطن اور وہ ہر شے کو جانتا ہے ۔

ایک اور موقع پر ارشاد ہوتا ہے :

وَفِيْ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ۔

اور تمہاری جانوں میں (نشانیاں ہیں) تو پھر کیا تم نہیں دیکھتے۔

پھر ایک جگہ فرمایا :

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۔

اور جب میرے بندے تم سے میرے بارے میں سوال کریں تو میں قریب ہوتا ہوں ۔

Marfat.com

ایک اور مقام پر یہ ارشاد ہوتا ہے:

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۔ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۔

اور (اے رسولؐ!) تم نے (حربہ) نہیں پھینکا جب تم نے پھینکا بلکہ اللہ نے پھینکا اور اللہ ہر شئے کا احاطہ کرنے والا ہے۔

اسی طرح اور بھی آیات کریمہ ہیں جو وحدۃ الوجود پر دلالت کرتی ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارک بھی اس پر دلالت کرتی ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:

أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَتْهُ الْعَرَبُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ،

سب سے سچا کلمہ جو عرب نے کہا ہے وہ لبید کا یہ کلمہ ہے:

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهُ بَاطِلٌ ۔

کیا اللہ کے سوا سب کچھ باطل نہیں ہے؟ (یعنی باطل ہے)۔

نیز آپ نے فرمایا:

أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَقَامَ الصَّلٰوةَ فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهٗ

تم میں سے جب کوئی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو وہ ضرور اپنے رب

فَإِنَّ رَبَّهٗ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ۔

سے سرگوشی کرتا ہے۔ کیونکہ اس کا رب اس کے اور قبلہ کے درمیان ہے۔

ایک اور حدیث پاک میں آیا ہے:

لَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ

(اللہ تعالے فرماتا ہے) میرا بندہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل

Marfat.com

حَتّٰی اُحِبَّهٗ فَاِذَا اَحْبَبْتُهٗ کُنْتُ

کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔ جب میں اسے

سَمْعَهُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِهٖ وَ بَصَرَهٗ

محبوب بنا لیتا ہوں تو میں اس کی سماعت بن جاتا ہوں جس سے وہ

الَّذِیْ یُبْصِرُ بِهٖ وَ یَدَهٗ الَّذِیْ

سنتا ہے اور اس کی بصارت بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے

یَبْطِشُ بِهٖ وَ لِسَانَهٗ الَّذِیْ

اور اس کا ہاتھ جس کے ساتھ وہ پکڑتا ہے اور اس کی زبان جس سے

یَنْطِقُ بِهٖ وَ رِجْلَهٗ الَّذِیْ

وہ کلام کرتا ہے اور اس کے پاؤں، جن سے وہ چلتا ہے۔ پس اس کا

یَمْشِیْ بِهٖ۔ فَبِیْ یَسْمَعُ وَبِیْ یُبْصِرُ

سننا، دیکھنا، چلنا پھرنا اور دیگر سب کام مجھی سے ہوتے

وَبِیْ یَمْشِیْ، اِلٰی غَیْرِ ذَالِكَ۔

ہیں۔

ایک اور جگہ ارشاد کیا:

ان الله یقول مرضت ولم

تعدنی..... (الی اٰخرہ)

حق تعالیٰ (قیامت کے دن) فرمائے گا کہ میں بیمار تھا تم نے میری عبادت نہ کی، میں بھوکا تھا تم نے مجھے روٹی نہ دی، میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی نہ دیا۔ وہ بندہ بارگاہِ الٰہی میں عرض کرے گا کہ اے پروردگار!

Marfat.com

میں نے تو تجھے دنیا میں بیمار، بھوکا اور پیاسا نہیں دیکھا تھا۔ ارشاد ہوگا کہ فلاں بیمار جس کی تو نے عیادت نہ کی، میں ہی تھا۔ فلاں بھوکا سایل جس کو تو نے کھانے کے لیے کچھ نہ دیا، میں ہی تھا اور فلاں پیاسا جس کو تو نے پانی نہ پلایا، میں ہی تھا۔

ترمذی نے ایک طویل حدیث روایت کی ہے جس کے آخر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یوں ارشاد فرماتے ہیں :

..... وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ لَوْ اَنَّکُمْ

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے، اگر تم

دَلَّیْتُمْ بِحَبْلٍ اِلَی الْاَرْضِ السُّفْلٰی لَهَبَطَ عَلَی

سب سے نچلی زمین پر رسی ڈالو تو وہ بالضرور اللہ تعالے پر گرے

اللّٰہِ تَعَالٰی ۔ ثُمَّ قَرَأَ عَلَیْہِ السَّلَامُ :

گی۔ (یہ فرما کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیۃ پڑھی) :

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ

وہ اول ہے اور آخر ہے اور ظاہر ہے اور باطن ہے اور ہر ایک

بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۔

شے کو خوب اچھی طرح سے جاننے والا ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی احادیث پاک ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے :

اَلتَّوْحِیْدُ اِسْقَاطُ الْاِضَافَاتِ

وحدت اضافتوں اور نسبتوں کا ساقط ہونا ہے۔

وحدۃ الوجود کے بارے میں امامان طریقت علیہم الرحمۃ کے اقوال اس کثرت سے ہیں

Marfat.com

کہ ان کا شمار بھی مشکل ہے۔ اس لیے میں نے یہاں ان کا ذکر نہیں کیا۔ اگر تمھیں یہ فرمودات جاننے کا شوق ہو تو ان بزرگوں کی کتابوں کا مطالعہ کرو۔ ان میں تمھیں یہ سب باتیں لکھی ہوئی مل جائیں گی۔

اے طالب! اگر تم واصل بحق ہونے کا ارادہ رکھتے ہو تو سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ تم اپنے قول وفعل اور ظاہر و باطن میں جناب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی متابعت اختیار کرو۔ پھر وحدۃ الوجود کا مراقبہ کرو۔ یہ عین کلمۂ طیبہ کا معنی ہے۔ اس میں وضو کی شرط نہیں ہے لیکن اگر وضو ہو تو بہتر ہے۔ اسی طرح وقت کی بھی تخصیص نہیں ہے اور نہ ہی سانس کے اندر آنے یا باہر جانے کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ اس میں کلمۂ طیبہ کے حروف کی بجائے صرف اس کے معانی کو ملحوظ رکھنا چاہیئے اور ہر حالت میں ——— یعنی کھڑے، بیٹھے یا لیٹے ہوئے، چلتے پھرتے کھاتے پیتے، غرضیکہ ہر سکون وحرکت میں ——— اس کام کو کرتے رہو۔

مراقبہ کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تم اپنی انانیت (یعنی "میں" ہونا) کی نفی کرو۔ انانیت کا مطلب تمہارا اپنی حقیقت اور اپنے باطن کو حق سبحانہٗ وتعالےٰ کا غیر جاننا ہے۔ بس اسی انانیت کی نفی کی جاتی ہے اور یہی معنی ہیں الا اللہ کے۔

اگر تم یہ کہو کہ جب "وجود" واحد ہے اور اس کا غیر سرے سے موجود ہی نہیں ہے تو پھر نفی کس کی اور اثبات کس شے کا۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ دوئی کا وہم حالانکہ سراسر باطل ہے، تاہم یہ خلق کے لیے پیدا تو کیا گیا ہے۔ لہٰذا تمہارے لیے ضروری ہے کہ پہلے اس وہم کی نفی کرو اور اس کے بعد حق سبحانہٗ وتعالےٰ کو اپنے باطن میں ثابت کرو۔

اے طلب گارِ حق! جب اللہ تعالےٰ کے فضل سے تم پر حال کا غلبہ ہو جائے گا تو تمہیں اپنی انانیت ——— جو ایک وہمی شے ہے۔ ——— کی نفی کرنے کی ضرورت نہ رہے گی بلکہ اس وقت تمہارے اندر سوائے اثباتِ حق تعالےٰ شانہٗ کے اور کچھ باقی نہ ہوگا۔

Marfat.com

اللہ تعالے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت کے طفیل

ہمیں اور تمھیں اس مقام کی توفیق عنایت فرمائے ۔

Marfat.com

متن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۞
وَالصَّلٰوةُ عَلَى الْمَظْهَرِ الْاَتَمِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۞
وَبَعْدُہٗ فَیَقُوْلُ الْعَبْدُ الْمُذْنِبُ ــــــــــ
اَلْمُحْتَاجُ اِلٰى شَفَاعَةِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
اَلشَّیْخُ مُحَمَّدٌ مُبَارَكٌ الْمَشْهُوْرُ بِاَبِیْ سَعِیْدٍ ــــــــــ
ابْنِ الشَّیْخِ عَلِیٍّ ، الْمَعْرُوْفِ بِفَضْلِ اللّٰهِ الْمُعْتَزِمِیِّ السُّلَمِیِّ
ابْنِ الشَّیْخِ رَضِیِّ الدِّیْنِ ، اَبِیْ خَالِدِ ابْنِ الشَّیْخِ مِهْرَانِ الطُّوْسِیِّ
هٰذِهٖ نُبْذَةٌ مِّنَ الْكَلِمَاتِ فِیْ عِلْمِ الْحَقَائِقِ جَمَعْتُهَا لِلْوَالِدِ
الصَّالِحِ الرُّوْحَانِیِّ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ
لِیَتَنَبَّهَ عَلَى الْحَقِیْقَةِ الْجَامِعَةِ بِمَحْضِ فَضْلِ اللّٰهِ وَكَرَمِهٖ
وَجَعَلْتُ ثَوَابَهَا لِرُوْحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَ
سَمَّیْتُهَا بِالتُّحْفَةِ الْمُرْسَلَةِ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
وَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ یُّبَلِّغَ ثَوَابَهَا اِلَیْهِ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ

Marfat.com

اِعْلَمُوا اِخْوَانِی اَسْعَدَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِيَّانَا۔ اِنَّ الْحَقَّ سُبْحَانَهٗ
وَتَعَالٰى هُوَ الْمَوْجُوْدُ الْمُطْلَقُ ۝
وَاِنَّ ذٰلِكَ الْوُجُوْدَ لَيْسَ لَهٗ شَكْلٌ وَلَا حَدٌّ وَلَا حَصْرٌ وَمَعَ
هٰذَا اَظْهَرَ وَتَجَلّٰى بِالْعِدِّ وَالشَّكْلِ۔ وَلَمْ يَتَغَيَّرْ عَمَّا كَانَ
مِنْ عَدَمِ الشَّكْلِ وَعَدَمِ الْعِدِّ بَلِ الْاٰنَ كَمَا كَانَ
وَاِنَّ الْوُجُوْدَ وَاحِدٌ وَالْاَلْبَاسَ مُخْتَلِفَةٌ وَمُتَعَدِّدَةٌ۔ وَاِنَّ
ذٰلِكَ الْوُجُوْدَ حَقِيْقَةُ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَبَاطِنُهَا وَاِنَّ
جَمِيْعِ الْكَائِنَاتِ لَا يَخْلُوْا عَنْ ذٰلِكَ الْوُجُوْدِ وَاِنَّ ذٰلِكَ الْوُجُوْدَ
لَيْسَ بِمَعْنَى التَّحَقُّقِ وَالْحُصُوْلِ لِاَنَّهُمَا مِنَ الْمَعَانِی الْمَصْدَرِيَّةِ
لَيْسَتَا مِنَ الْوُجُوْدَيْنِ فِی الْخَارِجِ -
فَلَا يُطْلَقُ الْوُجُوْدُ بِهٰذَا الْمَعْنٰى عَلَى الْحَقِّ الْمَوْجُوْدِ فِی الْخَارِجِ
تَعَالٰى عَنْ ذٰلِكَ عُلُوًّا كَبِيْرًا
بَلْ عَنَيْنَا بِذٰلِكَ الْوُجُوْدِ الْحَقِيْقَةِ الْمُتَّصِفَةِ بِهٰذِهِ الصِّفَاتِ
اَعْنِیْ وُجُوْدَهَا بِذَاتِهَا۔ وَوُجُوْدَ سَائِرِ الْمَوْجُوْدَاتِ بِهَا۔ وَ
اِسْتِغْنَاءِ غَيْرِهَا فِی الْخَارِجِ

Marfat.com

وَإِنَّ ذٰلِكَ الْوُجُوْدِ مِنْ حَيْثُ الْكُنْهِ لَا يَنْكَشِفُ لِاَحَدٍ لَا يُدْرِكُهُ الْعَقْلُ وَلَا الْوَهْمُ وَلَا الْحَوَاسُ وَلَا يَاتِىْ فِى الْقِيَاسِ لِاَنَّ كُلَّهُنَّ مُحْدَثَاتٌ وَالْمُحْدِثُ لَا يُدْرِكُ اِلَّا الْمُحْدِثَ تَعَالٰى ذَاتُهٗ وَصِفَاتُهٗ عَنْ ذٰلِكَ عُلُوًّا كَبِيْرًا۔ وَمَنْ اَرَادَ مَعْرِفَتَهٗ مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ وَسَعٰى فِيْهِ فَقَدْ ضَيَّعَ وَقْتَهٗ

وَاِنَّ ذٰلِكَ الْوُجُوْدِ مَرَاتِبُ كَثِيْرَةٌ۔

اَلْمَرْتَبَةُ الْاُوْلٰى مَرْتَبَةُ اللَّاتَعَيُّنِ وَالْاِطْلَاقِ وَالذَّاتِ الْبَحْتِ لَا بِمَعْنٰى اَنَّ قَيْدَ الْاِطْلَاقِ وَمَفْهُوْمُ سَلْبِ التَّعَيُّنِ ثَابِتَانِ فِىْ تِلْكَ الْمَرْتَبَةِ۔ بَلْ بِمَعْنٰى اَنَّ ذٰلِكَ الْوُجُوْدَ فِىْ تِلْكَ الْمَرْتَبَةِ مُنَزَّهٌ عَنْ اِضَافَةِ النُّعُوْتِ وَمُقَدَّسٌ عَنْ كُلِّ قَيْدٍ حَتّٰى قَيْدُ الْاِطْلَاقِ اَيْضًا۔ وَهٰذِهِ الْمَرْتَبَةُ تَسَمّٰى بِالْمَرْتَبَةِ الْاَحَدِيَّةِ وَهِىَ كُنْهُ الْحَقِّ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى۔ وَلَيْسَ فَوْقَهَا مَرْتَبَةٌ اُخْرٰى بَلْ كُلُّ الْمَرَاتِبِ تَحْتِهَا

وَلِلْمَرْتَبَةُ الثَّانِيَةُ مَرْتَبَةُ التَّعَيُّنِ الْاَوَّلِ وَهِىَ

Marfat.com

عِبَارَةٌ عَنْ عِلْمِهٖ تَعَالٰى لِذَاتِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَبِجَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ عَلٰى طَرِيْقِ الْاِجْمَالِ مِنْ غَيْرِ امْتِيَازِ بَعْضِهَا عَنْ بَعْضٍ ط وَهٰذِهِ الْمَرْتَبَةُ تُسَمّٰى بِالْوَحْدَةِ وَالْحَقِيْقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔ وَالْمَرْتَبَةُ الثَّالِثَةُ مَرْتَبَةُ التَّعَيُّنِ الثَّانِىْ وَهِىَ عِبَارَةٌ عَنْ عِلْمِهٖ تَعَالٰى لِذَاتِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَبِجَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ عَلٰى طَرِيْقِ التَّفْصِيْلِ ط وَامْتِيَازِ بَعْضِهَا عَنْ بَعْضٍ وَهٰذِهِ الْمَرْتَبَةُ تُسَمّٰى بِالْوَاحِدِيَّةِ وَالْحَقِيْقَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ

وَالْمَرْتَبَةُ الرَّابِعَةُ مَرْتَبَةُ الْاَرْوَاحِ وَهِىَ عِبَارَةٌ عَنِ الْاَشْيَاءِ الْكَوْنِيَّةِ الْمُجَرَّدَةِ الْبَسِيْطَةِ الَّتِىْ ظَهَرَتْ عَلٰى ذَوَاتِهَا وَعَلٰى اَمْثَالِهَا

وَالْمَرْتَبَةُ الْخَامِسَةُ عَالَمُ الْمِثَالِ وَهِىَ عِبَارَةٌ عَنِ الْاَشْيَاءِ الْكَوْنِيَّةِ الْمُرَكَّبَةِ اللَّطِيْفَةِ الَّتِىْ لَا تَقْبَلُ التَّجَزِّىْ وَلَا التَّبْعِيْضَ وَلَا الْفَرْقَ وَلَا الْاِلْتِيَامَ۔

وَالْمَرْتَبَةُ السَّادِسَةُ مَرْتَبَةُ عَالَمِ الْاَجْسَامِ وَ

Marfat.com

هِيَ عِبَارَةٌ عَنِ الْاَشْيَاءِ الْكَوْنِيَّةِ الْمُرَكَّبَةِ الْكَثِيْفَةِ الَّتِيْ يُقْبَلُ التَّجْزِيَ وَالتَّبْعِيْضَ ٥

وَالْمَرْتَبَةُ السَّابِعَةُ مَرْتِبَةُ الْجَامِعِيَّةِ لِجَمِيْعِ الْمَرَاتِبِ الْمَذْكُوْرَةِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَالنُّوْرَانِيَّةِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَالْوَاحِدَةِ وَالْوَاحِدِيَّةِ وَهُوَ التَّجَلِّيَ الْاٰخِيْرَةِ وَ اللِّبَاسُ الْاٰخِيْرَةِ وَهِيَ الْاِنْسَانُ -

الْاُوْلٰى مِنْهَا هِيَ مَرْتِبَةُ اِلَاظُهُوْرِ. وَالسِّتَّةِ الْبَاقِيَّةُ مِنْهَا هِيَ مَرَاتِبُ الظُّهُوْرِ الْكُلِّيَّةِ - وَالْاٰخِيْرَةُ مِنْهَا اَعْنِيَ الْاِنْسَانُ - اِذَا عَرَجَ ظَهَرَفِيْهِ جَمِيْعُ مَرَاتِبِ الْمَذْكُوْرَةِ مَعَ اِنْبِسَاطِهَا ' يُقَالُ لَهُ الْاِنْسَانُ الْكَامِلُ وَالْعُرُوْجُ وَالْاِنْبِسَاطُ عَلَى الْوَجْهِ الْاَكْمَلِ كَانَ فِيْ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَلِهٰذَا كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ

وَاِنَّ اَسْمَاءَ مَرَاتِبِ الْاُلُوْهِيَّةِ لَا يَجُوْزُ اِطْلَاقُهَا عَلٰى مَرَاتِبِ الْكَوْنِ وَالْخَلْقِ. وَكَذَا لَا يَجُوْزُ اِطْلَاقُ مَرَاتِبِ الْكَوْنِ وَالْخَلْقِ عَلٰى مَرَاتِبِ الْاُلُوْهِيَّةِ.

Marfat.com

وَاِنَّ لِذٰلِكَ الْوُجُوْدِ كَمَالَيْنِ۔ اَحَدُهُمَا كَمَالٌ ذَاتِيٌّ وَثَانِيْهِمَا كَمَالٌ اَسْمَآئِيٌّ۔ اَمَّا الْكَمَالُ الذَّاتِيُّ فَهُوَ عِبَارَةٌ عَنْ ظُهُوْرِهٖ تَعَالٰى عَلٰى نَفْسِهٖ بِنَفْسِهٖ فِيْ نَفْسِهٖ لِنَفْسِهٖ بِلَا اِعْتِبَارِ الْغَيْرِ وَالْغَيْرِيَّتِهٖ وَ الْغِنَآءُ الْمُطْلَقُ لَازِمٌ بِهٰذَا الْكَمَالِ وَمُعْنِي الْغِنَآءُ الْمُطْلَقُ مُشَاهِدَتُهٗ تَعَالٰى فِيْ نَفْسِهٖ جَمِيْعُ الشُّيُوْنِ وَ الْاِعْتِبَادَاتِ الْاِلٰهِيَّةِ وَالْكِتَانِيَّةِ مَعَ اَحْكَامِهَا وَ لَوَازِمِهَا وَ مُقْتَضِيَاتِهَا عَلٰى وَجْهٍ كُلِّيٍّ جُمْلِيٍّ لِاِنْدَارِجِ الْكُلِّ فِيْ بُطُوْنِهٖ وَ وَحْدَتِهٖ۔ كَاِنْدِرَاجِ جَمِيْعِ الْاَعْدَادِ فِي الْوَاحِدِ الْعَدَدِيِّ۔

وَ اِنَّمَا سُمِّيَتْ غِنَآءً مُطْلَقًا لِاَنَّهٗ تَعَالٰى بِهٰذِهِ الْمُشَاهِدَةِ مُسْتَغْنِيْ عَنْ ظُهُوْرِ الْعَالَمِ لِاَنَّهٗ عَلٰى وَجْهِ التَّفْصِيْلِ لَاحَاجَةَ لَهٗ فِيْ حُصُوْلِ الْمُشَاهِدَةِ اِلَى الْعَالَمِ وَ مَافِيْهِ۔ لِاَنَّ الْمُشَاهِدَةَ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ حَاصِلَةٌ لَهٗ تَعَالٰى عِنْدَ اِنْدِرَاجِ الْكُلِّ فِيْ بُطُوْنِهٖ وَ وَحْدَتِهٖ وَ هٰذِهِ الْمُشَاهِدَةِ تَكُوْنُ شُهُوْدًا عَيْنِيًّا عِلْمِيًّا۔ كَشُهُوْدِ الْمُفَصَّلِ فِي الْجُمْلِ۔ وَ الْكَثِيْرِ فِي الْوَاحِدِ۔ وَالنَّخْلِ مَعَ الْاَغْصَانِ وَتَوَابِعِهَا فِي النَّوَاةِ الْوَاحِدَةِ۔

Marfat.com

وَ اَمَّا الْكَمَالُ الْاَسْمَائِيُّ فَهُوَ عِبَارَةٌ عَنْ ظُهُوْرِهٖ تَعَالٰى عَلٰى نَفْسِهٖ وَ شُهُوْدِ ذَاتِهٖ فِى التَّعَيُّنَاتِ الْخَارِجِيَّةِ اَعْنِى الْعَالَمَ وَمَا فِيْهِ وَ هٰذَا الشُّهُوْدُ يَكُوْنُ شُهُوْدًا اَعْيَانِيًّا وَجُوْدِيًّا كَشُهُوْدِ الْمُجْمَلِ فِى الْمُفَصَّلِ وَالْوَاحِدِ فِى الْكَثِيْرِ وَالنَّوَاةِ فِى النَّخْلَةِ وَ تَوَابِعِهَا وَهٰذَا الْكَمَالُ الْاَسْمَائِيُّ مِنْ حَيْثُ التَّحَقُّقِ وَ الظُّهُوْرِ مَوْقُوْفٌ عَلٰى وَجُوْدِ الْعَالَمِ وَ مَا فِيْهِ لِاَنَّ مَعْنَاهُ السَّابِقَ لَا يَحْصُلُ اِلَّا بِظُهُوْرِ الْعَالَمِ عَلٰى وَجْهِ التَّفْصِيْلِ۔

وَاِنَّ ذَالِكَ الْوُجُوْدَ لَيْسَ بِحَالٍّ فِى الْمَوْجُوْدَاتِ وَلَا مُتَّحِدٌ بِهَا۔ لِاَنَّ الْحُلُوْلَ وَ الْاِتِّحَادَ لَا بُدَّ لَهُمَا مِنَ الْمَوْجُوْدَيْنِ حَتّٰى يَحِلَّ اَحَدُهُمَا فِى الْاٰخَرِ وَ يَتَّحِدَ اَحَدُهُمَا بِالْاٰخَرِ۔ وَ الْوُجُوْدُ وَاحِدٌ لَا تَعَدُّدَ لَهٗ اَصْلًا وَ اِنَّمَا التَّعَدُّدَ فِى الصِّفَاتِ عَلٰى مَا يَشْهَدُ بِهٖ ذَوْقُ الْعَارِفِيْنَ وَ وِجْدَانُهُمْ وَ اِنَّ الْعُبُوْدِيَّةَ وَالتَّكَالِيْفَ وَ الرَّاحَةَ وَ الْعَذَابَ وَالْاٰلَامَ كُلَّهَا رَاجِعَةٌ اِلَى التَّعَيُّنَاتِ۔

Marfat.com

وَ اِنَّ ذَالِكَ الْوُجُوْدَ بِاِعْتِبَارِ مَرْتَبَةِ الْاِطْلَاقِ مُنَزَّهٌ عَنْ هٰذِهِ الْاَشْيَآءِ كُلِّهَا۔ وَ اِنَّ ذَالِكَ الْوُجُوْدَ مُحِيْطٌ بِجَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ كَاِحَاطَةِ الْمَلْزُوْمِ بِاللَّازِمِ وَ الْمَوْصُوْفِ بِالصِّفَاتِ لَا كَاِحَاطَةِ الظَّرْفِ بِالْمَظْرُوْفِ اَوِ الْكُلِّ بِالْجُزْءِ تَعَالٰى عَنْ عُلُوًّا كَبِيْرًا

وَ اِنَّ ذَالِكَ الْوُجُوْدَ كَمَا اَنَّهٗ بِاِعْتِبَارِ مَحْضِ اِطْلَاقِهٖ سَارٍ فِيْ ذَوَاتِ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ بِحَيْثُ يَكُوْنُ ذَالِكَ الْوُجُوْدُ فِيْ تِلْكَ الذَّوَاتِ عَيْنَ تِلْكَ الذَّوَاتِ۔ كَمَا كَانَتْ تِلْكَ الذَّوَاتُ قَبْلَ الظُّهُوْرِ فِيْ تِلْكَ الْوُجُوْدِ عَيْنَ ذَالِكَ الْوُجُوْد كَذَالِكَ الصِّفَاتُ الْكَامِلَةُ لِذَالِكَ الْوُجُوْدِ بِاِعْتِبَارِ كُلِّيَّتِهَا وَ اِطْلَاقِهَا سَارٍ فِيْ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ بِحَيْثُ تَكُوْنُ تِلْكَ الصِّفَاتُ الْكَامِلَةُ فِيْ ضِمْنِ صِفَاتِ الْمَوْجُوْدَاتِ عَيْنَ صِفَاتِ الْمَوْجُوْدَاتِ۔ كَمَا كَانَتْ صِفَاتُ الْمَوْجُوْدَاتِ قَبْلَ الظُّهُوْرِ فِيْ تِلْكَ الصِّفَاتِ الْكَامِلَةِ عَيْنَ تِلْكَ الصِّفَاتِ الْكَامِلَةِ۔ وَ اِنَّ الْعَالَمَ بِجَمِيْعِ اَجْزَائِهٖ اَعْرَاضٌ

Marfat.com

وَالْمَعْرُوضُ هُوَ الْوُجُودُ

وَ إِنَّ لِلْعَالَمِ ثَلٰثُ مَوَاطِنَ اَحَدُهَا التَّعَيُّنُ الْاُوْلٰى وَ يُسَمّٰى فِيْهِ شُيُوْنًا وَ ثَانِيْهَا التَّعَيُّنُ الثَّانِىْ وَ يُسَمّٰى فِيْهِ اَعْيَانًا ثَابِتَةً - وَ ثَالِثُهَا فِى الْخَارِجِ وَ يُسَمّٰى فِيْهِ اَعْيَانًا خَارِجِيَّةً، وَ إِنَّ الْاَعْيَانَ الثَّابِتَةَ مَا شَمَّتْ وَ ائِحَةَ الْوُجُوْدِ وَ إِنَّمَا الظَّاهِرُ اَحْكَامُهَا وَ اٰثَارُهَا - وَ إِنَّ الْمُدْرَكَ فِىْ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ الْوُجُوْدُ وَ بِوَاسِطَةٍ يُدْرَكُ ذَالِكَ الشَّيْءُ كَالنُّوْرِ بِالنِّسْبَةِ اِلٰى سَائِرِ الْاَلْوَانِ وَ الْاَشْكَالِ وَ لِاَجْلِ دَوَامِ الظُّهُوْرِ وَ شِدَّتِهِ لَا يَعْلَمُ هٰذَا لْاِدْرَاكَ اِلَّا الْخَوَاصُّ -

وَ إِنَّ الْقُرْبَ قُرْبَانِ - قُرْبُ النَّوَافِلِ - وَ قُرْبُ الْفَرَائِضِ - اَمَّا الْقُرْبُ النَّوَافِلِ فَهُوَ زَوَالُ صِفَاتِ الْبَشَرِيَّةِ - وَ ظُهُوْرُ صِفَاتِهِ تَعَالٰى بِاَنْ يُّحْيِىْ وَ يُمِيْتُ بِاِذْنِهِ تَعَالٰى - وَ يَسْمَعُ وَ يَبْصُرُ مِنْ جَمِيْعِ جَسَدِهِ لَا مِنْ مِنَ الْاُذُنِ وَ الْعَيْنِ فَقَطْ - وَ كَذَا يَسْمَعُ الْمَسْمُوْعَاتِ مِنْ بَعِيْدٍ وَ عَلٰى هٰذَ الْقِيَاسِ - وَ هٰذَا مَعْنٰى فَنَاءِ الصِّفَاتِ

Marfat.com

فِیْ صِفَاتِ اللّٰہِ تَعَالیٰ وَ ھُوَ ثَمْـرَةُ النَّوَافِلِ -

وَ اَمَّا قُرْبُ الْفَرَائِضِ فَھُوَ فَنَآءُ الْعَبْدِ بِالْکُلِّیَّةِ عَنْ شُعُوْرِ جَمِیْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ حَتّٰی عَنْ نَفْسِهٖ اَیْضًا بِحَیْثُ لَمْ یَبْقَ فِیْ نَظْرِهٖ اِلَّا وُجُوْدُ الْحَقِّ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ ھٰذَا مَعْنٰی فَنَاءِ الْعَبْدِ فِی اللّٰہِ تَعَالیٰ وَھُوَ ثَمَرَةُ الْفَرَائِضِ

وَ اِنَّ مِنَ الْقَآئِلِیْنَ بِوَحْدَةِ الْوُجُوْدِ مَنْ یَّعْلَمُ اَنَّ الْحَقَّ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ حَقِیْقَةُ جَمِیْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ ظَاھِرِھَا وَ بَاطِنِھَا عِلْمًا یَقِیْنًا- وَلٰکِنْ لَا یُشَاھِدُ الْحَقَّ فِی الْخَلْقِ- وَ مِنْھُمْ مَنْ یُّشَاھِدُ الْحَقَّ فِی الْخَلْقِ شُھُوْدًا بِالْقَلْبِ - وَ ھٰذِهِ الْمَرْتَبَةُ اَوْلیٰ وَ اَعْلیٰ مِنَ الْمَرْتَبَةِ الْاُوْلیٰ - وَ مِنْھُمْ مَنْ یُّشَاھِدُ الْحَقَّ فِی الْخَلْقِ- وَالْخَلْقَ فِی الْحَقِّ - بِحَیْثُ لَا تَکُوْنُ اَحَدُھُمَا مَانِعًا عَنِ الْاٰخِرِ وَھٰذِهِ الْمَرْتَبَةُ الْاٰخِرَةُ اَوْلیٰ وَ اَعْلیٰ مِنَ الْمَرْتَبَتَیْنِ السَّابِقَیْنِ- وَ ھِیَ مَقَامُ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْاَقْطَابِ بِمُتَابِعَتِھِمْ - وَمِنَ الْمُحَالِ

Marfat.com

اَنْ يَحْصِلَ الْمَرْتَبَةُ الْمُتَوَسِّطَةُ مِنْ تِلْكَ الْمَرَاتِبِ الثَّلٰثِ لِمَنْ خَالَفَ الشَّرِيْعَةَ وَ الطَّرِيْقَةَ فَضْلاً عَنِ الْمَرْتِبَةِ الْاٰخِيْرَةِ الَّتِىْ هِىَ اَعْلٰى مِمَّا سَوَاهَا مِنَ الْمَرْتِبَتَيْنِ

وَ اِنَّ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ حَيْثِ الْوُجُوْدِ عَيْنَ سُبْحَانَهٗ تَعَالٰى وَ مِنْ حَيْثُ التَّعَيُّنِ غَيْرُ الْحَقِّ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى - وَ الْغَيْرِيَّةُ اِعْتِبَارِيَّةٌ وَ اَمَّا مِنْ حَيْثُ تَحَقُّقِهٖ فَالْكُلُّ هُوَ الْحَقُّ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى وَ مِثَالُهُ الْحَبَابُ وَ الْمَوْجُ وَ كُوْزُ الثَّلْجِ فَاِنَّ كُلَّهُنَّ مِنْ حَيْثُ تَحَقُّقِهٖ عَيْنُ الْمَاۤءِ وَ مِنْ حَيْثُ تَحَقُّقِهٖ عَيْنُ الْهَوَاءِ وَ مِنْ حَيْثُ التَّعَيُّنِ غَيْرُ الْهَوَاءِ وَ السَّرَابُ هَوَاءٌ ظَهَرَ بِصُوْرَةِ الْمَاءِ فِى الْحَقِيْقَةِ

وَ الدَّلَائِلُ الدَّالَّةُ عَلٰى وَحْدَةِ الْوُجُوْدِ كَثِيْرَةٌ . وَ اَمَّا مِنَ الْقُرْاٰنِ قَوْلُهٗ عَزَّ وَ جَلَّ ، وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ

Marfat.com

مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ هُوَ الْاَوَّلُ، وَالْاٰخِرُ، وَالظَّاهِرُ، وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۔ وَفِيْ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۔ وَاِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۔ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيْطًا اِلٰى غَيْرِ ذَالِكَ مِنَ الْاٰيَاتِ الْكَرِيْمَةِ

وَاَمَّا مِنْ اَقْوَالِهٖ صَلَّى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَتْهُ الْعَرَبُ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ ۔ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهُ بَاطِلٌ ۔

وَقَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدُكُمْ اِذَا اَقَامَ الصَّلٰوةَ فَاِنَّمَا يُنَاجِيْ رَبَّهٗ فَاِنَّ رَبَّهٗ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ۔

وَقَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ عَبْدِيْ يَتَقَرَّبُ اِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى اَحِبَّهٗ فَاِذَا اَحْبَبْتُهٗ

Marfat.com

كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهٖ وَ بَصَرَهُ الَّذِي يَبْصُرُ بِهٖ وَ يَدَهُ الَّذِي يَبْطِشُ بِهٖ وَلِسَانُهُ الَّذِي يَنْطِقُ بِهٖ وَ رِجْلِهِ الَّذِي يَمْشِي بِهٖ۔ فَبِي يَسْمَعُ وَبِي يُبْصِرُ وَبِي يَمْشِي اِلٰى غَيْرِ ذَالِكَ۔

وَقَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ، اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ مَرِضْتُ وَلَمْ تَعِدْنِيْ اِلٰى اٰخِرِهٖ

وَ رُوِيَ التِّرْمَذِيُّ فِي حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّكُمْ وَلَيْتُمْ بِحَبْلٍ اِلَى الْاَرْضِ السُّفْلٰى لَهَبَطَ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى ثُمَّ قَرَاءَ عَلَيْهِ السَّلَامُ هُوَ الْاَوَّلُ، وَ الْاٰخِرُ، وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ط اِلٰى غَيْرِ ذَالِكَ مِنَ الْاَحَادِيْثِ الصَّحِيْحَةِ

وَ قَالَ عَلِيُّ الْمُرْتَضٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَلْوَحْدَةُ اَسْقَاطُ الْاَضَافَاتِ

Marfat.com

وَ اَمَّا اَقْوَالُ اَئِمَّةِ الْعَارِفِيْنَ بِاللّٰهِ مِنَ الدَّلَائِلِ الدَّالَّةِ عَلٰی وَحْدَةِ الْوُجُوْدِ فَاَكْثَرُ كَثِيْرًا بِحَيْثُ لَا يَاْتِيْ فِي الْعَدَدِ وَالْحَصْرِ وَلِذَا لَمْ اَذْكُرْهَا وَ اِنْ شِئْتَ فَعَلَيْكَ بِمُطَالَعَةِ كُتُبِهِمْ تَجِدُ اِنْشَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی - اَيُّهَا الطَّالِبُ اِنْ اَرَدْتَ الْوُصُوْلَ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی فَالْتَزِمْ مُتَابَعَةَ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَوَّلًا. قَوْلًا وَ فِعْلًا. ظَاهِرًا وَّ بَاطِنًا. ثُمَّ افْعَلْ مُرَاقَبَةَ وَحْدَةِ الْوُجُوْدِ ثَانِيًا الَّتِيْ هِيَ عَيْنُ مَعْنَی الْكَلِمَةِ الطَّيِّبَةِ مِنْ غَيْرِ اِشْتِرَاطِ الْوُضُوْءِ. وَاِنْ وَجَدَ فَهُوَ اَوْلٰی وَتَخْصِيْصِ وَقْتٍ وَ مِنْ غَيْرِ مَلَاحِظَةِ النَّفْسِ دُخُوْلًا وَخُرُوْجًا - وَ لَا مِنْ مُلَاحِظَةِ حُرُوْفِ الْكَلِمَةِ الطَّيِّبَةِ. بَلْ لَا يُلَاحِظُ اِلَّا الْمَعْنٰی فَقَطْ فِيْ كُلِّ حَالٍ قَائِمًا اَوْ قَاعِدًا اَوْ مَاشِيًا اَوْ مُضْطَجِعًا اَوْ مُتَحَرِّكًا اَوْ سَاكِنًا اَوْ شَارِبًا اَوْ اٰكِلًا -

وَطَرِيْقُ الْمُرَاقَبَةِ اَنْ تَنْفِيَ اَنَانِيَّتَكَ اَوَّلًا وَ الْاَنَانِيَّةُ عِبَارَةٌ عَنْ اَنْ يَكُوْنَ حَقِيْقَتُكَ وَبَاطِنُكَ غَيْرَ الْحَقِّ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی وَ لَا يَنْفِيْ اِلَّا هٰذِهِ

Marfat.com

الاَنَائِيَّةُ وَهُوَ عَيْنُ مَعْنَى اِلَّا اللّٰهِ

فَاِنْ قُلْتَ اِذَا كَانَ الْوُجُوْدُ وَاحِدًا غَيْرَهٗ لَيْسَ بِمَوْجُوْدٍ، فَاَيُّ شَيْءٍ يُنْفٰى وَاَيُّ شَيْءٍ يُثْبَتُ قُلْتُ وَهُمُ الْغَيْرِيَّةِ وَالِاثْنَيْنِيَّةِ نَشَاءَ لِلْخَلْقِ۔ وَهٰذَا الْوَهْمُ بَاطِلٌ۔ فَلَكَ اَنْ تَنْفِيَ هٰذَا الْوَهْمَ اَوَّلًا۔ ثُمَّ تَثْبُتَ الْحَقَّ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى فِي بَاطِنِكَ ثَانِيًا۔

اَيُّهَا الطَّالِبُ اِذَا غَلَبَ الْحَالُ عَلَيْكَ بِفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا تَقْدِرُ عَلٰى نَفْيِ اَنَائِيَّتِكَ الْوَهْمِيَّةِ بَلْ لَمْ يَبْقَ فِيْكَ اِلَّا اِثْبَاتُ الْحَقِّ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى۔

وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ هٰذَا الْمَقَامَ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

بدوست نقش اول بدست شاہ جیلانی
کہ دست او بود اندر حقیقت دست یزدانی
غوث اعظم قطب ربانی
نعت شاہ زہے تکیہ محبوب سبحانی
حبیب عالم سیہ مثنوی
ثنا شان بے چون بیان ہم تنہا ثانی
بیت مثل شبیہ بصورت
رضی اللہ عنہ

Marfat.com

بدستِ شیخِ اول بدستِ شاہِ جیلانی

ز دستِ او بود اندر حقیقت دستِ یزدانی

کہ دستِ شاہِ اعظم قطبِ ربانی

نعمت زہے تمکینِ عالم گیر محبوبِ سبحانی

حبیبی ... بمثنوی

ز شانِ شان چو خوبی بیان نبود ثنا خوانی

بیت مثل غنچہ بصورت ... شانی

رضی اللہ عنہ

Marfat.com